A PROGRAMME TO

Enhance Community, Local & National Level Urban Climate Change Resilience to Water Scarcity Caused by **Floods & Droughts**

موسمیاتی تبدیلیوں کے سبب شہری علاقوں میں سیلاب وخشک سالی
سے پیدا ہونے والی صاف پانی کی کمی کو دور کرنے کے لیے
مقامی، شہری اور ملکی استعداد کو بہتر بنانے کا پروگرام

UN-HABITAT FOR A BETTER URBAN FUTURE

ADAPTATION FUND

Ministry of Climate Change Government of Pakistan

اس پروگرام کے بارے میں مزید معلومات کے لیے
آپ مندرجہ ذیل وسائل سے مستفید ہو سکتے ہیں:

www.shehersaaz.org.pk
www.urbanclimateresilience.pk

آپ دفتری اوقات میں (پیر تا جمعہ) اس نمبر پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں:

+92 51 2613 967

اگر آپ تحریری طور پر ہم سے رابطہ کرنا چاہیں یا اپنے سوالات یا تجاویز
ہمیں بھجوانا چاہیں تو مندرجہ ذیل ای میلز کا استعمال کریں:

rwh@shehersaaz.org.pk
climate-resilence@shehersaaz.org.pk

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ پاکستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا پروگرام ہے۔ ملک کے چیدہ چیدہ دیہی علاقوں میں بارش کے پانی کو گھریلو اور زرعی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے لیے کچھ منصوبہ جات کی مثالیں تو ضرور ملتی ہیں، لیکن شہری علاقوں میں بارش کے پانی کو گھریلو اور شہری مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی مثال اس سے قبل موجود نہیں۔ اس منصوبہ کی تیاری میں لگ بھگ تین برس کا عرصہ صرف ہوا اور اس مقصد کے لیے وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح کے متعلقہ سرکاری محکمہ جات، اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے اداروں؛ مقامی، ملکی و بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں؛ اقوامِ متحدہ کے متعلقہ اداروں اور راولپنڈی اور نوشہرہ کے رہائشیوں (عورتوں، مردوں، نوجوانوں، معذوری کا شکار افراد) سے مشاورت کے کئی اجلاس منعقد کیے گئے۔ مزید برآں اس پروگرام میں شامل موضوعات پر موجود سرکاری و تحقیقی دستاویزات کا بھی گہرا مطالعہ کیا گیا۔

اس پروگرام کے نفاذ کے ذمہ دار تمام اداروں کی پرخلوص خواہش و کاوش ہے کہ یہ منصوبہ احسن طریقہ سے اپنے اہداف حاصل کرے اور پاکستان میں پانی جیسے اہم قدرتی وسیلہ کو دیرپا طور پر استعمال کرنے اور شہری علاقوں/آبادیوں میں موسمیاتی تبدیلیوں اور ان کے نقصان دہ اثرات بشمول موسمیاتی آفات سے نبرد آزما ہونے کے لیے یہ پروگرام ایک کامیاب و مؤثر نمونہ کے طور پر پیش کیا جا سکے۔

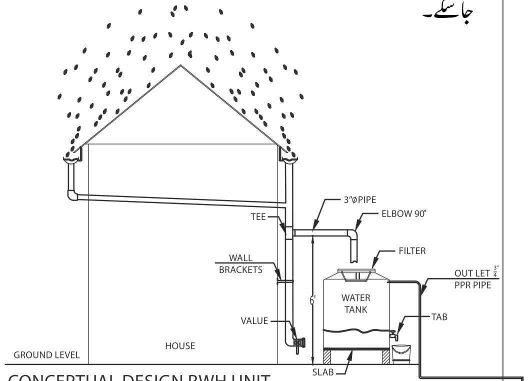

CONCEPTUAL DESIGN RWH UNIT

گھریلو سطح پربارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کا نظام

قومی وصوبائی سطح پر سرانجام دی جانے والی اہم سرگرمیوں میں شامل ہیں:

1۔100 متعلقہ وفاقی وصوبائی محکمہ جات میں کام کرنے والے سرکاری افسران کو تربیت اور تکنیکی معلومات کی فراہمی تاکہ وہ ایسے شہری ترقیاتی منصوبہ جات ترتیب دینے میں اپنا کردار ادا کرسکیں جو پانی کے ذمہ دارانہ استعمال اور موسمیاتی تبدیلیوں اور ان کے اثرات بشمول موسمیاتی آفات سے نبرد آزمائی میں مددگار ثابت ہوسکیں؛

2۔ایک ایسی جامع قومی حکمت عملی کی تیاری جس کے ذریعے خصوصاً شہری و نیم شہری علاقوں میں موسمیاتی تبدیلیوں اور ان کے اثرات بشمول موسمیاتی آفات سے نبرد آزما ہونا سہل ہو سکے اور اس حکمت عملی میں ترقیاتی عمل کی صنفی جہتیں بھی شامل ہوسکیں؛

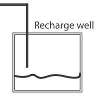

پس منظر:

بین الاقوامی تقابلی جائزوں کے مطابق پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے شدید طور پر متاثر ہونے والے ممالک میں سے ایک ہے، گرچہ ان موسمیاتی تبدیلیوں کو برپا کرنے میں پاکستان کا کردار نہ ہونے کے برابر ہے۔ سرکاری اعدادوشمار کے مطابق پاکستان کی ایک تہائی سے زائد آبادی شہری علاقوں میں مقیم ہے اور اس آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ شہروں کے حجم اور شہری آبادی کے پھیلاؤ میں اضافہ یعنی اربنائزیشن (Urbanization) کے حوالے سے بھی پاکستان جنوبی ایشیاء میں سرفہرست ہے۔ پاکستان کے شہری علاقے جہاں پھیلتے اور گنجان سے گنجان تر ہوتے جا رہے ہیں وہیں ان کے سماجی، معاشی، انتظامی اور ماحولیاتی مسائل میں بھی شدت آتی جا رہی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیاں ان مسائل میں مزید پیچیدگی پیدا کر رہی ہیں۔

شہری آبادی میں روز بروز اضافہ، لوگوں کے طرزِ زندگی اور ان کے معاشرتی و ماحولیاتی رویوں میں تبدیلی، پانی کی منصفانہ تقسیم اور فراہمی کے لیے ناکافی بلدیاتی انتظامات، اور شہری منصوبہ بندی کے فقدان کے سبب پاکستان کے شہری علاقوں میں فی کس پانی کی دستیابی میں تیزی سے کمی واقع ہو رہی ہے۔

انسانی سرگرمیوں کے ہاتھوں پیدا شدہ عالمی موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث فضائی حدت میں مستقل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک جانب بارشوں اور برف باری کی مقدار، دورانیہ اور شدت میں تبدیلیاں نمایاں ہیں تو دوسری جانب خشک سالی کے دورانیوں میں بھی بے ضابطگی اور طوالت واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔ شہری منصوبہ بندی کے فقدان اور موسمیاتی تبدیلیوں کے ملاپ سے پاکستان کے کئی شہری علاقوں میں سیلاب معمول بنتے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ خشک سالی اور بلدیاتی فراہمی آب کے ناکافی انتظامات کے باعث کئی شہری علاقے صاف پانی کی شدید قلت کا شکار ہیں۔

پروگرام کا تعارف:

اس پس منظر کو مدنظر رکھتے ہوئے اقوامِ متحدہ کے ادارہ برائے انسانی آبادیاں (UN-Habitat) نے وفاقی وزارت برائے موسمیاتی تبدیلی، نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA)، قومی تحقیقی کونسل برائے آبی وسائل (PCRWR)؛ واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (WASA) راولپنڈی، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن (TMA) نوشہرہ، اور پائیدار شہری ترقی کے لیے کام کرنے والے سماجی ادارہ شہرساز کی شراکت سے ایک منفرد پروگرام کا آغاز کیا ہے۔

اس پروگرام کے لیے مالی وسائل اڈاپٹیشن فنڈ (Adaptation Fund) نے فراہم کیے ہیں جو ترقی پذیر ممالک کو موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت پیدا کرنے لیے درکار مالی وسائل فراہم کرنے والا بین الاقوامی ادارہ ہے۔

اس پروگرام کی نگرانی اور اس کے نفاذ کے ذمہ دار اداروں کو تکنیکی اور انتظامی راہ نمائی فراہم کرنے کے لیے وفاقی وزارت برائے موسمیاتی تبدیلی کے زیر انتظام ایک پراجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی (Project Steering Committee) قائم کی گئی ہے۔ اسی طرح (WASA) راولپنڈی اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن نوشہرہ کے دفاتر میں ان دو شہروں میں پروگرام کے نفاذ کو مربوط اور منظّم کرنے کے لیے میونسپل کوارڈینیشن یونٹس (Municipal Adminstration) بھی قائم کیے گئے ہیں جو منصوبہ کے متعلقین یا اسٹیک ہولڈرز میں رابطہ سازی یا کوارڈینیشن کے عمل کو بہتر بنائیں گے۔

اس پروگرام کو تین سطحوں پر چار برس کی مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ ان سطحوں میں شامل ہیں: ملکی وصوبائی، ضلعی وشہری، اور مقامی آبادی یا کمیونٹی۔ ہر ایک سطح پر پروگرام کے نفاذ کی ذمہ داری مختلف اداروں کے سپرد کی گئی ہے۔ ہر ایک سطح پر پروگرام کو مختلف مرکزی و ذیلی سرگرمیوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن کی مختصر تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہے:

مقامی آبادی یا کمیونٹی:

مقامی آبادی یا کمیونٹی کی سطح پر پروگرام پر عمل درآمد کے لیے راولپنڈی شہر اور نوشہرہ شہر میں چند ایسی شہری آبادیوں کو منتخب کیا گیا ہے جو بیک وقت سیلاب کے خطرات اور صاف پانی کی قلت کا شکار ہیں۔ مزید برآں ان آبادیوں میں بنیادی بلدیاتی سہولیات کا بھی فقدان ہے اور ان کے رہائشیوں کی ایک خاطر خواہ تعداد کم آمدن والے طبقات پر مبنی ہے۔ راولپنڈی میں یہ آبادیاں نالہ لئی جبکہ نوشہرہ میں دریائے کابل کے کنارے آباد ہیں۔ ان کے نام ذیل میں درج ہیں:

راولپنڈی شہر کی سات منتخب یونین کونسلیں	نوشہرہ شہر کی آٹھ منتخب محلّہ یا نیبر ہڈ کونسلیں
ڈھوک رتّہ	ڈھیری خیل
رتّہ امرال	اللہ یار خیل
ڈھوک دلال	نواں کلی
ڈھوک منگٹال	شاہ میر گڑھی
ڈھوک نجّو	باڑہ خیل
ڈھوک حسّو (شمالی)	بجرام خان خیل
ڈھوک حسّو (جنوبی)	مانا خیل
	کابل ریور

اس سطح پر سرانجام دی جانے والی اہم سرگرمیوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1۔ ہر دو شہروں میں 2,500 (کل 5,000) منتخب گھروں میں بارش کے پانی کو گھریلو استعمال کے لیے کارآمد بنانے والے یونٹس کی تنصیب اور ان کے استعمال کے بارے تربیت اور تکنیکی معاونت کی فراہمی؛

2۔ متعلقہ علاقوں میں سیلاب کا سبب بننے والے نالوں کی صفائی اور عوامی آگاہی کے ذریعے ان میں کوڑا کرکٹ پھینکنے کی حوصلہ شکنی؛ ہر متعلقہ یونین کونسل/محلّہ کونسل میں شہریوں اور متعلقہ سرکاری محکموں اور سماجی تنظیموں کی مشاورت اور شراکت کے ساتھ سیلاب، خشک سالی اور دیگر موسمیاتی آفات سے بچاؤ کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد؛

3۔ متعلقہ علاقوں میں پانی کے ذمہ دارانہ استعمال؛ کوڑا کرکٹ کو ماحول دوست طریقہ سے ٹھکانے لگانے؛ موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت پیدا کرنے اور ذمہ دارانہ ماحولیاتی رویہ جات اپنانے کے بارے بھرپور عوامی آگاہی مہم۔

نوشہرہ اور راولپنڈی میں شہری سطح پر دو اہم سرگرمیاں سرانجام دی جائیں گی:

1۔ ہر دو شہروں میں 25 (کل 50) عوامی عمارتوں بشمول اسکول، کالج، مذہبی مقامات، اسپتال و ڈسپنسریاں اور پارکس وغیرہ میں بارش کے پانی کو کارآمد بنانے والے یونٹس کی تنصیب؛

2۔ دونوں شہروں کے لیے بارشی پانی کو کارآمد بنانے اور موسمیاتی تبدیلیوں اور ان کے نقصان دہ اثرات سے نبرد آزما ہونے کے لیے مؤثر منصوبہ سازی اور حکمت عملیوں کی تیاری؛

3۔ دونوں شہروں میں مقامی حکومتوں سے منسلک 100 متعلقہ سرکاری افسران کو بارش کے پانی کو کارآمد بنانے کے بارے میں جامع تربیت کی فراہمی

قومی وصوبائی سطح پر سرانجام دی جانے والی اہم سرگرمیوں میں شامل ہیں: